سبق ۱۰

ایک گائے اور بکری

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- سُنی ہوئی چیزوں کی تفہیم کر کے بتا سکیں۔
- نظم پڑھ کر اس کے کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کر سکیں۔
- شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم تحریر کر سکیں۔
- واحد کو جمع میں تبدیل کر کے بتا/لکھ سکیں۔
- غلط جملوں کو درست کر سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور احسانات کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے؟
- چند ایسے جانوروں کے نام بتائیں جن کا ہم دُودھ پیتے، گوشت کھاتے اور ان کی کھال کو بھی استعمال میں لاتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں، جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: بچّے کی دُعا، ماں کا خواب، ہمدردی، ایک پہاڑ اور گلہری، ایک مکڑا اور مکھی، پرندے کی فریاد وغیرہ۔
- علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ کو جنوری ۱۹۲۳ء میں ''سر'' کا خطاب ملا۔ ان کی کئی کتب کے انگریزی، جرمنی، فرانسیسی، چینی، جاپانی اور دوسری زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں۔

برائے اساتذہ کرام

تدریسی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے سبق کے ''حاصلاتِ تعلّم'' دیے جا رہے ہیں، جو اساتذہ کرام کے لیے معاون ثابت ہوں گے۔ سبق کا متن پڑھانے سے قبل ''سوچیں اور بتائیں'' کے سوالات بچوں سے پوچھیں تاکہ وہ پڑھنے کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو سکیں۔ ''ٹھہریں اور بتائیں'' کے سوالات متن پڑھانے کے دوران میں بچوں سے پوچھیں۔ ''کیا آپ جانتے ہیں؟'' میں دی ہوئی معلومات بھی بچوں کو موقع محل کے مطابق دی جائیں۔

ایک گائے اور بکری

تلفّظ سیکھیں

چراگہ	سراپا	سلیقے	دُہائی	ماجرا	زیبا	پچھتائی

اِک چراگہ ہری بھری تھی کہیں　　تھی سراپا بہار جس کی زمیں
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں　　ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں　　طائروں کی صدائیں آتی تھیں
کسی ندی کے پاس اِک بکری　　چَرتے چَرتے کہیں سے آ نکلی
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا　　پاس اِک گائے کو کھڑے پایا
پہلے جُھک کر اُسے سلام کیا　　پھر سلیقے سے یُوں کلام کیا

کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟　　گائے بولی کہ خیر اچھے ہیں
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی　　ہے مُصیبت میں زِندگی اپنی
آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے　　اس سے پالا پڑے، خُدا نہ کرے
دُودھ کم دُوں تو بُڑبُڑاتا ہے　　ہوں جو دُبلی تو بیچ کھاتا ہے
اس کے بچّوں کو پالتی ہوں میں　　دُودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے　　میرے اللہ! تری دُہائی ہے

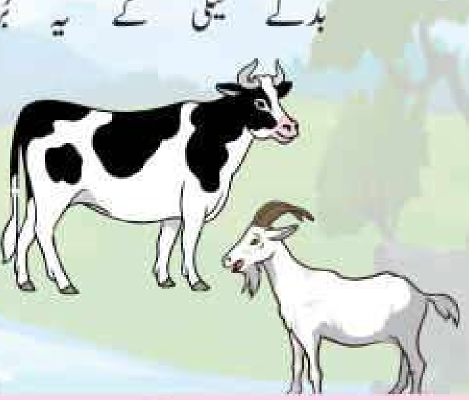

برائے اساتذہ کرام

بچوں سے درست تلفظ اور روانی سے نظم کی خواندگی کروائیں۔
مشکل الفاظ دو سے تین بار بلند آواز سے خود پڑھیں پھر نظم بچوں سے پڑھوائیں۔
نظم کی طوالت کی وجہ سے منتخب اشعار دیے گئے ہیں۔ اساتذہ کرام مناسب سمجھیں تو مکمل نظم بچوں کو پڑھا/سنا سکتے ہیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

ٹھہریں اور بتائیں

- اس نظم میں کن دو کرداروں کے درمیان مکالمہ پیش کیا گیا ہے اور تیسرا کردار کس کا ہے؟
- بکری نے گائے کی بات سُن کر کیا کہا؟

سُن کے بکری یہ ماجرا سارا بولی، ایسا گِلہ نہیں اچھا
بات سچّی ہے بے مزا لگتی میں کہوں گی مگر خُدا لگتی
یہ چراگہ یہ ٹھنڈی ہوا یہ ہری گھاس اور یہ سایہ
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں! یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں
یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں لُطف سارے اسی کے دَم سے ہیں
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا ہم کو زیبا نہیں گِلہ اس کا
قدر آرام کی اگر سمجھو آدمی کا کبھی گِلہ نہ کرو

گائے سُن کر یہ بات شرمائی آدمی کے گلے سے پچھتائی
دِل میں پرکھا بھلا بُرا اس نے اور کچھ سوچ کر کہا اس نے
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی دِل کو لگتی ہے بات بکری کی

(علّامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

ہم نے سیکھا

- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں پر خوش ہونا چاہیے۔
- اگر کسی پر احسان کریں تو اسے جتانا نہیں چاہیے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

نئے الفاظ

ا۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چراگہ	جانوروں کے چرنے کی جگہ، چراگاہ	سراپا	سر سے پاؤں تک
سلیقہ	تمیز	دُہائی	فریاد کرنا
ماجرا	قِصّہ، جو کچھ گزرا، واقعہ	زیبا نہیں	مناسب نہیں
احسان	اچھا سلوک	گِلہ	شکایت
طائر	پرندے	پالا پڑنا	واسطہ پڑنا

آپ نے کیا سمجھا؟

۲۔ کالم: الف کو کالم: ب سے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم: الف	کالم: ب
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں	میرے اللہ! تری دُہائی ہے
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی	آدمی کے گلے سے پچھتائی
بدلے نیکی کے یہ بُرائی ہے	میں کہوں گی مگر خُدا لگتی
بات سچی ہے بے مزا لگتی	ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں
گائے سُن کر یہ بات شرمائی	ہے مُصیبت میں زِندگی اپنی

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

- بکری اور گائے کی بات چیت ہوئی:

ا آب شار کے پاس　ب جھرنے کے پاس　ج دریا کے پاس　د ندی کے پاس

- بکری نے گائے کو دیکھتے ہی سب سے پہلے اسے کیا:

ا اِشارہ　ب آگاہ　ج سلام　د نظر انداز

- گائے کہنے لگی آدمی سے کوئی نہ کرے:

ا بُرا　ب بھلا　ج گِلہ　د شِکوہ

- بکری نے گائے کا گلہ سن کر اسے جتایا انسان کا:

ا	ب	ج	د
احسان	انصاف	بڑا پن	ناشکرا ہونا

- اس نظم کے شاعر کا نام ہے:

ا	ب	ج	د
سید ضمیر جعفری	صُوفی غُلام مُصطفیٰ تبسّم	علاّمہ محمد اقبالؒ	حفیظ جالندھری

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) نظم میں بیان کیا گیا چراگاہ کا منظر اپنے الفاظ میں لکھیں۔
(ب) گائے نے انسان پر اپنے کون سے احسان جتائے؟
(ج) ''یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں'' سے بکری کی کیا مراد تھی؟
(د) بکری کی بات سن کر آخر کار گائے کو کیا کہنا پڑا؟
(ہ) اس نظم سے ہمیں کیا سبق حاصل ہوا؟

مِل کر کریں بات

۵۔ نظم میں دیے ہوئے کرداروں کے بارے میں بات کریں۔ آپ کو کس کا کردار پسند آیا؟ وجہ بھی بتائیں۔

لفظوں کا کھیل

۶۔ حروف کی ترتیب درست کر کے جانوروں کے نام تلاش کریں اور سامنے دی ہوئی جگہ پر ان کے نام اور ان سے حاصل کیے جانے والے فائدے لکھیں۔

حروف	جانور کا نام	فائدے
ل۔ے۔ب		
ے۔بھ۔ڑ		
دھ۔گ۔ا		
ڑ۔و۔گھ۔ا		

قواعد سیکھیں

۷۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر جملے مکمل کریں۔

- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ________ کی ماں ہیں۔ (مومن)
- میں نے ________ کو پانی پلایا۔ (زائر)
- ہمیں ملکی ________ کی پابندی کرنی چاہیے۔ (قانون)
- لیڈر نے ________ سے خطاب کیا۔ (حاضر)
- جماعت پنجم میں سات سے آٹھ ________ پڑھائے جاتے ہیں۔ (مضمون)

پیارے اساتذہ کرام

سوال نمبر ۷ میں عربی قاعدے کے مطابق واحد الفاظ کی جمع بنوانے کی سرگرمی کروائی گئی ہے۔ تختۂ تحریر پر مختلف الفاظ لکھیں، ان کے ساتھ ''ین'' لگا کر جمع بنوائیں جیسے: معلم، معلمین۔ سامع، سامعین اور ناظر، ناظرین وغیرہ۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔		ان جملوں کی درست صورت یہ ہوگی۔
میری قمر میں درد ہے۔	(املا کی غلطی)	میری کمر میں درد ہے۔
میں نے جبلِ اُحد کا پہاڑ دیکھا۔	(زائد الفاظ کی غلطی)	میں نے اُحد کا پہاڑ دیکھا۔
آج اِتوار کا دِن ہے۔	(روزمرہ کی غلطی)	آج اتوار ہے۔
تمام موم بتی روشن تھیں۔	(واحد جمع کی غلطی)	تمام موم بتیاں روشن تھیں۔
اس لفظ کی املا غلط ہے۔	(تذکیر و تانیث کی غلطی)	اس لفظ کا املا غلط ہے۔

۸۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
شاگرد نے اُستاد سے ارض کی۔	
راوی آج کل خُشک ہوتی جا رہی ہے۔	
یہاں ہر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔	
جناب پرنسپل صاحب تشریف لائے۔	

پڑھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ بعدازاں بتائیں کہ ان اشعار میں کیا نصیحت کی گئی ہے؟

لڑنا بِھڑنا کام بُرا ہے
آپس میں مِل جُل کر رہنا
اپنے بڑوں کا کہنا مانو
جس کو مُصیبت میں تم پاؤ

لڑنے کا انجام بُرا ہے
جُھوٹی بات نہ مُنھ سے کہنا
دل سے اُن کو اچھا جانو
اُس کی ہنسی ہرگز نہ اڑاؤ

(حامد حسن)

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیے ہوئے شعر کا مفہوم لکھیں۔

میرے اللہ! بُرائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو، اُس رہ پہ چلانا مجھ کو

آؤ کریں کام

۱۱۔ نظم ''گائے اور بکری'' کو کرداری مکالمے کی صورت میں کمرہ جماعت میں پیش کریں۔